ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنزالایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔

شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم و ادب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

املی العلوم فهل سمعت میمثله
املی ذوا آیة قد شوهدت

(حسام الحرمین ص ۶۷)

فاضل بریلوی کو علمائے حرمین بڑی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ بعض علماء نے مجدد امت تک لکھا ہے۔ چنانچہ شیخ اسمٰعیل خلیل اللہ (حافظ کتب الحرم) تحریر فرماتے ہیں "لو قیل فی حقه انه، مجدد هذا القرن لکان حقاً و صدقاً۔" (حسام الحرمین ص ۱۳۰، ۱۷۲)

اسی طرح شیخ علی شامی ازہری، احمدی دروسری مدنی تحریر فرماتے ہیں۔

امام الائمة المجدد لهذه الامة،

(حسام الحرمین ص ۲۶۲)

اسی لئے فاضل بریلوی کے متبعین ان کو "مجدد مأة حاضرة" کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ حرمین شریف اور دیگر بلادِ عرب کے تقریباً ایک سو سے زائد علماء فضلاء نے مولانا احمد رضا خاں کی علمیت اور فقاہیت کا اعتراف کیا ہے اور خوب خوب تعریف کی ہے۔ اسی طرح علامہ اقبال الرحمہ نے فرمایا:

"ہندوستان کے اس دورِ متاخرین میں ان جیسا طباع اور ذہین فقیہ بمشکل ملے گا۔"

(مقالات یوم رضا، ج ۳، ص ۱۰)

فاضل بریلوی کی طبیعت کی شدت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے علامہ اقبال نے مزید فرمایا:

"اگر یہ چیز درمیان میں نہ ہوتی، تو اس دور کے ابوحنیفہ کہلا سکتے تھے۔"

اس میں شک نہیں کہ فن فتویٰ نویسی میں فاضل بریلوی اپنے معاصرین میں ممتاز تھے۔ انہوں نے تقریباً ۵۴ سال تک یہ فرائض بحسن و خوبی انجام دیے۔ اپنے ایک مکتب میں مولانا ظفر الدین بہاری کو تحریر فرماتے ہیں۔

"بحمد اللہ فقیر نے ۱۴ شعبان ۱۲۸۶ھ/ ۱۸۶۹ء کو ۱۳ برس کی عمر میں پہلا